

علمی برادری کی طرف سے قابلِ صدمہ کیا دے کہ اس نے علم و فن اور تحقیق و تشریح کا یہ گراں قدر علمی شاہکار ایک مرتبہ پھر شائع کرنے کا عزم کیا تو وہ کامیاب رہے انہوں نے بھی کلکتے والے ایڈیشن ہی کا عکس شائع کیا لیکن طباعت میں سہیل اکیڈمی نے اپنے اشاعتی معیار اور طباعتی حسن کو برقرار رکھا ہے اور اس عظیم تاریخی شاہکار کو واقعتاً ایسی عمدگی سے پیش کیا ہے جس کا وہ مستحق ہے واجر ہم علی اللہ ہمیں یقین ہے کہ علماء بالخصوص علمی اور تحقیقی حلقے اس کتاب کی واقعتاً اتنی ہی قدر کریں گے جس کی وہ مستحق ہے۔

تالیف چول لام بوم، عربی ترجمہ فواد عبدالباقی، صفحات ۶۷۲۔ قیمت درج
تفصیل آیات القرآن نہیں۔ ناشر: سہیل اکیڈمی اردو بازار لاہور

محمد فواد عبدالباقی نے قرآن و حدیث کے مرتب کرنے کی بڑی عظیم اور تاریخی خدمات انجام دی ہیں المصنف المفسر لالفاظ القرآن الکریم ان ہی کی عظیم تحقیقی اور تاریخی شاہکار کاوش ہے جو اس وقت دنیا میں قرآن مجید کا سب سے زیادہ جامع اور مفید لفظی اندکس ہے اسی طرح مفتاح کنوز السنن کی ترتیب و تدوین کی سعادت بھی انہیں حاصل ہوئی ہے زیر تبصرہ کتاب ”تفصیل آیات القرآن“ اسی سلسلہ مبارک کی ان کی تیسری عظیم کاوش ہے جو قرآن مجید کے مضامین کا اشاریہ ہے جسے ایک فرانسیسی مستشرق چول لا بوم نے ابتداء میں فرنچ زبان میں لکھا تھا جس میں قرآن مجید کے موضوعات کو اٹھارہ ابواب میں تقسیم کر کے ہر باب سے متعلق مضامین کے تقریباً ساڑھے تین سو ذیلی عنوانات قائم کیے ہیں چول لا بوم نے ہر عنوان کے تحت سورۃ اور آیت کے نمبر درج کیے تھے۔ پھر جناب فواد عبدالباقی نے اس کا عربی ترجمہ کیا اور آیت کے حوالوں کے ساتھ اصل آیت کا متن بھی ساتھ درج کر دیا۔ نیز ایک اور فرانسیسی مستشرق ادوار مونتیہ کے تیار کردہ قرآنی مضامین کے اشاریہ کو قرآنی آیات میں منتقل کر کے اس کتاب کے آخر میں ”المشدرک“ کے عنوان سے لکھا ہے اس کے ساتھ منسلک کر دیا جس کی بنا پر یہ کتاب مزید جامع ہو گئی ہے سہیل اکیڈمی اس کتاب کی طباعت اور معیاری حسن کو برقرار بلکہ شاندار رکھا یقیناً اور باب علم و کمال اس کی بھی شایانِ شان قدر کریں گے۔

تالیف: پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی صفحہ ۱۲۲
اصول تحقیق ملنے کا پتہ: ڈاکٹر یحییٰ شیخ زائد اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف پشاور

تحقیق علمی دنیا کی روح اور عملی میدان میں ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اس کی بدولت انسان آج فضائی تسمیر سے ترقی کر کے چاند پر خیمہ زن ہو رہا ہے، معلوم نہیں کہ مستقبل میں اس کا سفر کون کون سے سیاروں تک جاری رہے گا اس میں کوئی شک نہیں کہ تحقیق کے اصول و قواعد سب سے پہلے قرآن و حدیث نے متعین کئے۔ لیکن بد قسمتی سے